إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۲ روپے
ششماہی ۱۱ ″
سہ ماہی ۶ ″
ماہوار ۲½ ″

یوم: یکشنبہ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۳	۲۰ تبلیغ ۱۳۲۸ ھش	۲۱ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ	۲۰ فروری ۱۹۴۹ء	نمبر ۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ بہ سلسلۂ یوم مصلح موعود

مورخہ ۲۰ فروری بروز اتوار بوقت چار بجے بمقام تعلیم الاسلام کالج (نزد ضلع کچہری) یوم مصلح موعود کے سلسلے میں ایک جلسۂ عام منعقد ہوگا۔ جسمیں علاوہ دیگر مقررین کے ہمارے جرمن نومسلم بھائی ہر عبدالشکور کنزے بھی تقریر فرمائینگے۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقت مقررہ پر جلسہ میں تشریف لائیں۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

چودھری خلیق الزمان پاکستان مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے

قائداعظم کی جلائی ہوئی شمع کو روشن رکھنے کیلئے مسلم لیگ کو مضبوط بناؤ (خلیق الزمان)

کراچی ۱۹ فروری۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل نے باتفاق رائے چودھری خلیق الزمان کو آئندہ سال کے لئے لیگ کا صدر منتخب کر لیا۔ مشرقی پاکستان کے مولوی عبداللہ الباقی نائب صدر اور سرحد کے خان محمد یوسف خٹک جنرل سیکرٹری منتخب کئے گئے۔ سندھ کے ایم۔ اے قریشی خزانچی منتخب ہوئے۔

چوہدری خلیق الزمان نے کونسلروں کا شکریہ ادا کیا۔ اور مسلم لیگ کی نئی تنظیم کی رپورٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ قائداعظم مرحوم نے جو مشعل جلائی تھی۔ اسے روشن رکھنے کا صرف یہی طریق ہے کہ ہم اپنی قومی وملی جماعت مسلم لیگ کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش کریں۔

آج صبح جب کونسل کا اجلاس شروع ہوا۔ تو اس میں تین سو سے زیادہ نمائندے موجود تھے ابتدا میں قائداعظم کی وفات پر قوم کی طرف سے دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ جناح اور دیگر متعلقین سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اس کے بعد قائداعظم کی یاد میں پندرہ منٹ کے لئے اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ بعد میں شیخ غلام حسین ہدایت اللہ اور عبدالمتین چودھری کی وفات پر بھی تعزیت کی قراردادیں پاس کی گئیں۔

اسلامی ممالک کی کانفرنس شروع ہوگئی

مختلف اسلامی ممالک کے ڈیڑھ سو نمائندوں کی شرکت

کراچی ۱۹ فروری۔ کل شام اسلامی ممالک کی کانفرنس مولانا شبیر احمد عثمانی کی صدارت میں شروع ہوگئی۔ یہ کانفرنس انجمن اخوت المسلمین کے زیر اہتمام منعقد ہو رہی ہے۔ اور اس میں مختلف اسلامی ممالک کے قریباً ڈیڑھ سو نمائندے حصہ لے رہے ہیں۔ تمام مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ گہرے تعلقات قائم ہونے چاہئیں۔

سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اس کانفرنس کے داعی مستحق مبارکباد ہیں کہ اُنہوں نے مختلف اسلامی ممالک کے نمائندوں کو ایک جگہ مل کر غور کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی اس قسم کی کئی کانفرنسیں ہوتی رہینگی۔

قیام پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا برعظیم ہند کے مسلمان پاکستان کے نام سے اپنا الگ وطن بنانا چاہتے تھے۔ جسمیں وُہ اسلامی اصولوں پر عمل کر سکیں اور دیگر اسلامی ممالک سے آزادانہ طور پر گہرے تعلقات قائم کر سکیں۔ اب جبکہ پاکستان قائم ہو چکا ہے۔ پاکستان گورنمنٹ دیگر اسلامی ممالک سے اپنے برادرانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔

شامی وفد کے راہنما نے عربی میں تقریر کرتے ہوئے کہا اہل شام قیام پاکستان پر بہت خوش ہوئے تھے۔ انہیں قائداعظم سے ازحد محبت تھی۔ اور اُنہوں نے آپکی وفات پر سخت صدمہ محسوس کیا تھا۔

شامی نمائندے نے تحریک کی کہ اسلامی ممالک کو ایک دوسرے سے قریب تر کرنے ... کے لئے حکومت پاکستان کو سرکاری طور پر بھی اسلامی ممالک کی ایک کانفرنس بلانی چاہیئے۔ لنکا کے نمائندے نے کہا کہ لنکا کے چار لاکھ مسلمان پاکستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھانے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

جائداد کے تبادلے یا فروخت سے مہاجرین کی آبادکاری پر کوئی اثر نہ پڑیگا

کراچی ۱۹ فروری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب میں غیرمسلموں کی جائداد کے تبادلے اور فروخت کی جو اجازت دی گئی ہے اس کی وجہ سے مہاجرین کی آبادکاری پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ یہ خدشہ قطعاً بے بنیاد ہے کہ مکانات وغیرہ کے تبادلے یا فروخت کے نتیجہ میں مہاجرین کو فوراً بیدخل کر دیا جائیگا جتنی مدت کے لئے مکانات وغیرہ الاٹ کئے گئے ہیں۔ اتنی مدت انہیں رہنے کا حق حاصل رہیگا۔*

*بین المملکتی سمجھوتے کے مطابق حکومت کو اختیار حاصل ہے کہ وُہ فروخت یا تبادلے کے بعد جو غیرمسلموں کے مکانات وغیرہ تین سال تک کے لئے حاصل کرے۔ صنعتی ادارے وغیرہ پانچ سال تک حکومت حاصل کر سکتی ہے مہاجرین کو یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ حکومت ان کے آرام اور سہولت کی خاطر ان اختیارات کو پورے طور پر استعمال کرے گی۔

راولپنڈی ۱۹ فروری۔ ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ کشمیر میں دونوں فریقوں کیطرف سے عارضی صلح کے معاہدہ کی پوری پابندی ہو رہی ہے۔

شادی اور مرگ کیلئے اناج کا راشن

لاہور ۱۹ فروری۔ صوبے کی بہتر غذائی صورت حال کے پیش نظر حکومت مغربی پنجاب نے شادی اور مرگ کے لئے اناج کا خاص راشن جاری کرنا منظور کیا ہے۔ ایسے مواقع کیلئے چینی کے خاص پرمٹ پہلے ہی دئے جا رہے ہیں۔

رنگون ۱۹ فروری۔ حکومت کے پاکستانی و ہندوستانی ملازمین نے اس امر پر احتجاج کیا کہ سبکدوشی کا وقت قریب ہے لیکن باوجود انہیں برطرف کیا جا رہا ہے۔

محترم نواب عبداللہ خانصاحب کی علالت

مکرم مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

محترم نواب صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے رات نیند اچھی آگئی۔ آج دن بھر عام حالت کل کی نسبت اچھی رہی۔ خون کا دباؤ بدستور کم ہے جسکی وجہ سے فکر ہے لہذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دردِدل سے دعائیں جاری رکھیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید گیلانی ایکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا ۔ ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ
الفضل

مسلمانوں کی قومی طاقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کی علیحدگی اس خیال پر ہوئی ہے۔ کہ تمام وہ لوگ جن کو غیر مسلم مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور اسی بناء پر ان سے جداگانہ سلوک کرتے ہیں۔ ایک علیحدہ علاقہ میں بطور ایک علیحدہ قوم کے مل جل کر بسیں۔ اور غیر اسلامی اثر سے آزاد ہو کر اپنی خاص تہذیب و تمدن کے مطابق نشو و نما پا سکیں۔ اس قوم میں تمام وہ لوگ شامل ہیں۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ یا جیسا کہ ہم نے ابھی کہا ہے۔ غیر ان کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ اعتقادی لحاظ سے جو ان میں فروعی اختلافات ہیں۔ ان کے باوجود ہر وہ شخص جو اس تعریف میں آتا ہے۔ اس قوم کا فرد ہونے کا مستحق ہے۔ اور محض اندرونی فروعی اختلافات کی بنا پر اس کو سوادِ اعظم سے کاٹ کر علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ کہ اگر آج ایک فرقہ کو اختلافات کی بناء پر علیحدہ کیا جائے گا۔ تو کل دوسرے فرقہ کو بھی علیحدہ کرنا پڑے گا۔ اور یہ اخراج کا عمل آخر ایسی نوبت پر پہنچ جائے گا۔ کہ قوم کا کوئی حصہ بھی سوادِ اعظم کہلانے کا مستحق نہیں رہے گا۔ بلکہ تمام جسم عضو عضو ہو کر علیحدہ علیحدہ ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر مذہبی اختلافات کی بناء پر مسلمان کہلانے والے کسی ایک گروہ کو علیحدہ کرنے کا اصول اختیار کر لیا جائے۔ تو مسلم قوم کا وہ تصور ہی کالعدم ہو جاتا ہے۔ جس تصور کی بناء پر پاکستان کو علیحدہ کرایا گیا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ تقسیم اسلام کی بناء پر کی گئی ہے۔ لیکن یہ تقسیم کسی خاص فرقہ کے تصورِ اسلام پر نہیں کی گئی۔ یعنی یہ تقسیم اس تصور اسلام کے نقطۂ نظر سے نہیں کی گئی۔ جو مثلاً اہل سنت والجماعۃ کا تصور ہے۔ یا شیعوں کا یا اہلحدیث کا یا احناف کا تصور اسلام ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ تقسیم اس بنا پر نہیں ہوئی۔ کہ کون کس کو کافر سمجھتا ہے۔ اور کون کس کو ایسا نہیں سمجھتا۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا۔ تو مسلمانوں میں اتنے فرقے ہیں۔ جو ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں۔ کہ کسی شخص کے لئے یہ ممکن ہی نہیں ہے۔ کہ وہ فیصلہ کر سکے۔ کہ وہ فرقہ کونسا ہے۔ جو حقیقی اسلام کا پیرو ہے۔ اور جس کی بناء پر تقسیم عمل میں آئی ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر تقسیم کرنے والے اس جھگڑے کو راہ دیتے۔ تو وہ کوئی ٹھوس بنیاد ہی معلوم نہ کر سکتے۔ جس پر وہ ایسے اس دعویٰ کی کہ مسلم قوم ایک علیحدہ قوم ہے۔ کوئی ایسی عمارت تعمیر کر سکتے کہ تقسیم معرضِ وجود میں آ سکتی۔

واقعہ یہ ہے کہ تقسیم سے پہلے مسلمانوں کے وہ عناصر جو کسی نہ کسی وجہ سے تقسیم کے خلاف تھے یہی کوشش کرتے رہتے تھے۔ کہ کسی طرح فرقہ بازی کا ہنگامہ برپا کر دیا جائے۔ اور ایسا غبار فضا میں پھیلا دیا جائے۔ کہ مسلمانوں کی نگاہ سے منزل ہی گم ہو کر رہ جائے۔ چنانچہ ان عناصر نے پنجاب سے اٹھ کر شیعہ سنی کا سوال پیدا کرنے کے لئے لکھنؤ تک جا جا کر مدح صحابہ کی اور ہر ممکن طریقے سے مقلد اور غیر مقلد مرزائی اور غیر مرزائی کے فروق کو اچھالا۔ الغرض ہر طرح سے کوشش کی گئی۔ کہ مسلم قومیت کا وہ تصور جس کی بنا پر علیحدگی کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ اس تصور ہی کے پرخچے اڑا دیئے جائیں۔ تاکہ نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری۔ جب چٹان کو پیس کر ریزہ ریزہ کر دیا جائیگا۔ اور اس طرح اس کو ریت کے ذروں میں منتقل کر دیا جائیگا۔ تو خود بخود ہوا کے جھونکوں سے منتشر ہو جائیں گے۔ اس کا وہ ٹھوس پن ہی مفقود ہو جائے گا۔ جو اس کی طاقت کا منبع ہے۔ اور جس سے اسکی جدوجہد موثر ہو سکتی ہے۔ یہی گہری چال تھی۔ جو ان عناصر نے اس وقت چلی تھی۔ جب پاکستان کو معرضِ وجود میں لانے کے لئے کشمکش کی جا رہی تھی۔ چنانچہ مسلمان اس طوفانِ بدتمیزی کو کبھی نہیں بھول سکتے۔ جو اس وقت اٹھایا گیا تھا۔ اگرچہ ان عناصر نے مسلمانوں کی جمعیت کو زک پہنچانے کے لئے بوقلموں طریقے اختیار کئے تھے۔ لیکن ان میں سے ایک عنصر نے جو اپنے آپ کو عوام میں ذرا زیادہ ہر دلعزیز اور بارسوخ سمجھتا تھا۔ مسلمانوں کے اعتقادی اختلافات کو ابھار کر ان کی صفوں میں انتشار ڈالنے کو اپنا خاص ہتھیار بنا لیا تھا۔ چنانچہ نہ صرف سٹیج ہی سے اس کا وعظ کیا جاتا تھا۔ بلکہ تحریروں اور کارٹونوں کے ذریعہ بھی یہ زہر پھیلانے کی انتہائی کوشش کی گئی۔

باوجود ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے یہ ہر دلعزیز گروہ ناکام ہوا۔ اور مسلم قومیت کا وہ شیرازہ جو قائد اعظم محمد علی جناح نے باندھا تھا۔ منتشر نہ ہو سکا۔ مسلمانوں کے تمام مذہبی فرقوں کے اس سیاسی مبارک اتفاق و اتحاد کا ثمرہ مسلم قوم کو بحیثیت مجموعی پاکستان کی صورت میں مل گیا۔ اور اس واقعہ نے ثابت کر دیا۔ کہ مسلمانوں کے تمام فرقوں کا اعتقادی اختلافات پس پشت ڈال کر سیاسی اتفاق و اتحاد کے سلسلہ میں منسلک ہو جانا کتنی طاقت رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان سبق ہے۔ کہ اگر دنیا کی تمام مسلمان اقوام اس پر عمل پیرا ہو جائیں۔ تو جس طرح اس کی وجہ سے پاکستان جیسی سب سے بڑی اسلامی حکومت بن گئی ہے۔ اسی طرح ان کا ایک ایسا مقتدر اور مؤثر بلاک بھی معرضِ وجود میں آ سکتا ہے۔ جو مغربی سیلاب کا مقابلہ کر سکے گا۔

پاکستان بننے کے بعد اس کے جگری دشمن کچھ جھجک سے گئے۔ لیکن جو آگ ان کے دلوں میں لگی ہوئی تھی۔ نہ بجھی بلکہ سلگتی رہی۔ اگرچہ وہ اس کو چھپانے کی بالا لیطاق کوشش کرتے رہے۔ مگر دھواں اٹھ اٹھ کر ہمیشہ ان کا پردہ فاش کر دیتا رہا۔ اور اس پر راکھ کے ڈھیر انہیں ڈالنے ہی پڑتے ہیں۔ لیکن جس بل میں سے ایک دفعہ سانپ نے کاٹا ہو۔ کوئی اس میں دوبارہ انگلی ڈالنے کی جرأت نہیں کرتا۔ اس لئے اس گروہ نے ہر چند مسلمانوں کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی کوشش کی ہے۔ مگر ناکام ہی رہی جاتی ہے۔ اور باوجود ان کے بڑے بڑے اور طمطراق کے دعاوی کے کہ وہ پاکستان کے لئے اپنا خون پانی ایک کر دیں گے۔ کوئی ان پر یقین نہیں کرتا۔ اور سب ان کی توبہ کو مشکوک و مشتبہ خیال کر کے ناقابل التفات سمجھتے ہیں۔ کیونکہ سب جانتے ہیں کہ اگرچہ بلی کی طرح اب انہوں نے اپنے تیز ناخن پنجوں کی مخملی گدیوں میں سکیڑ رکھے ہیں۔ جو لمس کو نرم و گداز تو معلوم ہوتے ہیں۔ مگر جب موقع ملا۔ وہ پھر ان کو تہذیب کا منہ نوچنے کے لئے نکال سکتے ہیں۔

جیسا کہ حافظ شیرازی نے کہا ہے۔

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

چونکہ اس گروہ کی ذہنیت ہی اپنے خاص انداز پر نشو و نما پاتی رہی ہے۔ اس لئے یہ ناممکن ہے۔ کہ اس کو کوئی ذرا سا موقع ہاتھ لگے۔ اور وہ پھر سے پھوڑے کی طرح پھوٹ نہ بہے۔ چنانچہ مغربی پنجاب کی وزارت کے حادثہ نے ان کی بظاہر مردہ امیدوں میں پھر جان ڈال دی ہے۔ اور وہی سودا ان کے سروں میں پھر گونج پیدا کرنے لگا ہے۔ جو تقسیم سے پہلے اپنے ہتھکنڈے دکھا چکا ہے۔ اور انہوں نے پھر نئے لہجے میں تشتت و انتشار کا وظیفہ شروع کر دیا ہے۔ اور جس قومی جمعیت کی طاقت سے پاکستان کا وجود ممکن ہوا تھا۔ اس قومی جمعیت کی جڑ کو اعتقادی اختلافات کے کلہاڑے سے کاٹنے پر از سرِ نو آمادہ ہو گئی ہے۔

جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ یہ ایک بدیہی بات ہے کہ پاکستان کی جمعیتی قوت اس تصور پر ہے کہ تمام مسلمان خواہ ان کے فروعی اعتقادات میں کتنا ہی اختلاف و تضاد کیوں نہ ہو۔ ایک ہی اسلامی قوم کے فرد ہیں۔ اور ایک ہی دھڑ کے مختلف اعضا ہیں۔ پاکستان میں جو اسلامی حکومت بنیگی۔ وہ سب کے لئے یکساں بنے گی۔ اور مسلمانوں کے کسی خاص فرقہ کی حکومت نہیں ہو گی۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو۔ اور حکومت نے کسی خاص فرقہ کے ساتھ اپنے آپ کو منسوب کرنا چاہا۔ تو وہی خطرناک نتیجہ نکلے گا۔ جو ازمنہ وسطیٰ میں یورپ میں عیسائیوں کے مختلف فرقوں کی باہمی آویزش کا نکلا تھا۔ یورپ کی تاریخ کے اس بھیانک صفحے سے ہمیں عظیم الشان سبق مل سکتا ہے۔ یہ ایک سخت غلطی ہو گی۔ اگر ہم اعتقادی اختلافات کے مدارج مقرر کرنے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ جب انارکی کا بھوت آزاد ہو جاتا ہے۔ تو مدارج کا امتیاز کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ابھی کل کی بات ہے کہ ذوالفقار علی کی حق کے تلفظ پر خود مسلمانوں میں سر پھٹول ہو جاتی تھی۔ اور قتل و غارت کا باب کھل جاتا تھا۔ فتنہ پردازی کے لئے تو ذرا سا اختلاف بھی کافی ہے۔ اس لئے یہ کہنا کہ فلاں فرقے کا اختلاف فروعی ہے اور فلاں کا اختلاف بنیادی ہے۔ ایک مغالطہ ہے۔ جس میں پاکستان کے دشمن مسلمانوں کو ڈالنا چاہتے ہیں۔ چونکہ ان لوگوں کا مطمح نظر محض اشتعال انگیزی کر کے پاکستان کے مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنا ہے۔ اس لئے وہ مختلف اعتقادات کی بھنڈی کی چندی نکالتے ہیں۔ اور اختلافات کو ایسا رنگ دے کر بیان کرتے ہیں۔ کہ جس سے عوام بھڑک اٹھیں۔ اختلافات پر علمی لحاظ سے تبادلۂ خیالات اور چیز ہے۔ مگر یہ لوگ علم کے لئے نہیں۔ بلکہ فساد برپا کرنے کے لئے اختلافات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ یہ نہایت خطرناک کھیل ہے۔ جو یہ لوگ کھیل رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ پاکستان کے مسلمان ان کی چال میں نہیں آئیں گے اور مسلم قوم کے اس اجتماعی تصور کو جس کی قوت سے پاکستان معرضِ ظہور میں آیا ہے۔ نقصان نہیں پہنچنے دیں گے اور مفسد عنصر کو اسلامی قومیت کا شیرازہ بکھیرنے کا موقع نہیں دیں گے۔ کیونکہ پاکستان کا استقلال اور استحکام اس اجتماعی تصور پر منحصر ہے۔

بغیر خرچ کے مفت کا ثواب

ہر سمجھدار شخص خواہ امیر ہو یا غریب اپنی آمدنی سے خواہ کتنی قلیل کیوں نہ ہو۔ کچھ نہ کچھ پس انداز کرتا رہتا ہے۔ تاکہ یہ اندوختہ اس کے آڑے وقت میں کام آئے۔ اور غیر کے دست نگر ہونے سے بچ جائے۔ علاوہ ازیں بعض ایسی ضروریات زندگی ہیں۔ جن کے لئے ایک دوراندیش آدمی کچھ نہ کچھ جمع کرتا رہتا ہے۔ مثلاً بچوں کی تعلیم کے لئے بیاہ شادی کے لئے۔ مکان بنانے کے لئے وغیرہ وغیرہ پس ایک احمدی جس کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے۔ کہ اس نے اس زمانہ کے مامور کو شناخت کر لیا۔ اس کی عقل و فراست سے یہ بعید معلوم نہیں دیتا۔ کہ وہ ایسے اخراجات کے لئے تھوڑا بہت پس انداز نہ کرتا ہو۔ لیکن اگر کوئی احمدی ایسا بھی ہے۔ کہ وہ اس پر عمل پیرا نہیں۔ تو یقیناً وہ بھول میں ہے۔ نظارت ہذا ایسے احباب کو تلقین کرتی ہے۔ کہ وہ مندرجہ ذیل طریق پر عمل کریں۔ تو نہ صرف وہ ایک معقول رقم کے مالک بن جائیں گے۔ بلکہ انہیں مفت کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ وہ طریق یہ ہے۔ کہ پہلی مرتبہ کم از کم پانچ روپے داخل خزانہ صدر انجمن کرا کر اپنی امانت ذاتی کا حساب جاری کروا لیں۔ اس کے بعد اپنے پر لازم قرار دے لیں۔ کہ اس قدر رقم ہر ماہ ضرور جمع کرنی ہے خواہ وہ چند روپے ہی کیوں نہ ہو۔ اور پھر جس وقت اپنا ماہوار چندہ ادا کریں۔ وہ بھی ساتھ ہی جمع کراتے چلے جائیں۔

ایسے دوست جنہوں نے کسی مقصد کے لئے کچھ رقم اپنے پاس یا کسی بنک میں جمع کرائی ہوئی ہے۔ وہ اگر اپنی رقم دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ میں جمع کرا دیں۔ اور یہ لکھ دیں۔ کہ ہم یہ سارا روپیہ یا اس میں سے اتنا روپیہ سلسلہ کو قرض دیتا ہوں۔ اور جب واپس لینا ہو گا۔ ایک یا دو یا تین ماہ کا نوٹس دیکر واپس لوں گا۔ تو ایسے شخص کی اتنی رقم پر زکوٰۃ عائد نہیں ہو گی۔ چونکہ یہ رقم سلسلہ اپنی ضروریات پر خرچ کر سکے گا۔ اس لئے امانت دار کو ثواب بھی مفت میں ...

(ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسیروں کا رستگار

(از مرزا محمد حیات صاحب تاثیر واقف زندگی)

سجرہ برس میں گمراہی پھیل چکی تھی۔ فسق و فجور کے طوفان زوروں پر تھے۔ اور اشرف المخلوقات انسان ضلالت کی پُر خار وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ سچائی اور اصل دین کمزور ہو چکا تھا۔ اور سب سے مکرم و معظم انسان کو ذلیل (نعوذ باللہ) سمجھا جا رہا تھا۔ حالانکہ دینِ اسلام غفلت کے لحافوں میں پڑے سو رہے تھے اور دشمنانِ اسلام کا آفتاب ترقی نصف النہار پر آ پہنچا تھا۔ قرآن کریم کو چھوڑ دیا گیا تھا۔ اور اسلام کا صرف نام باقی رہ گیا تھا۔ ہدایت کی روشنی قریباً مٹ چکی تھی۔ اور ظلمت اپنے پورے زور سے چھاتی چلی جا رہی تھی۔ اور شیطان اپنی اس نمایاں کامیابی پر نازاں و فرحاں تھا۔ کہ ناگاہ گوشۂ گمنامی میں بیٹھے ہوئے ایک انسان کا درد مند دل اسلام کی اس حالتِ زار پر مسوسا گیا۔ ایک مقدس اور مطہر روح تڑپی۔ اور ایک روشن اور پاک پیشانی اپنے آقا کے حضور جھکی۔ اسلام کی یہ کمزوری اور غیروں کے ناپاک حملے وہ خاموشی سے برداشت نہ کر سکتا تھا سو اپنے حقیقی مولا کی طرف جھکا رہا اور پکارا۔ ایک دن نہیں۔ دو دن نہیں۔ تین دن نہیں۔ چار دن نہیں۔ ہفتہ نہیں۔ مہینہ نہیں بلکہ پورے چالیس دن۔ تب خدا تعالیٰ نے اُس پاک دل سے نکلی ہوئی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور اُسے مخاطب کر کے فرمایا کہ:۔

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں اور جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک ذکی غلام تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت اور نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنمو ائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اُس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئیگا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئیگا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھیگا۔ **اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا**۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا۔ وکان امراً مقضیاً۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے وہ موعود لڑکا آپ کو عطا فرمایا۔ جو آج ہماری جماعت کے امام اور خلیفہ ہیں یہ پیشگوئی کس طرح آپ پر صادق آتی ہے۔ اور کس طرح اس کا ہر ہر لفظ آپ کے ذریعہ پورا ہو کر اسلام کی عظمت ظاہر کر رہا ہے۔ یہ سب اپنی اپنی جگہ جدا جدا مضامین ہیں۔ جن پر پوری پوری کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ مگر جس چیز کے متعلق مجھے اس وقت کچھ کہنا ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ موعود لڑکا

"اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"

سو یاد رہے کہ اسیری دو طرح کی ہو سکتی ہے

(۱) جسمانی اور (۲) روحانی

اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ یہاں پر اگرچہ درحقیقت دوسری یعنی روحانی قید ہی مراد ہے۔ اور پیشگوئی کا مدعا یہی ہے کہ وہ موعود لڑکا اُن لوگوں کو جو ضلالت اور گمراہی غلط عقائد۔ اور شکوک و شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں۔ رہائی دلیگا۔ مگر تاہم ظاہری طور پر بھی چونکہ اس کا ظہور ہوا ہے۔ اس لئے میں دونوں جہتوں سے ہی اس کے متعلق کچھ تحریر کرنا چاہتا ہوں:۔

روحانی قید

ایک طریق جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے مصلح موعود نے دنیا کو جہالت اور گمراہی کی قید سے رہائی بخشی۔ وہ تبلیغ احمدیت کا وسیع نظام ہے۔ چنانچہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اس وقت تقریباً بیس جماعتیں قائم ہیں۔ اور جنوبی امریکہ کے ملک ارجنٹائن میں بھی ایک مشن موجود ہے۔ مشرقی اور مغربی افریقہ۔ سیرالیون۔ نائیجیریا اور گولڈ کوسٹ میں مشن قائم ہیں اور اکیلے گولڈ کوسٹ میں ہی ۱۲ مدرسے اور ۸۰ مساجد موجود ہیں۔ جن کا ہر ایک طالب علم اور ہر نمازی یہ گواہی دے رہا ہے۔ کہ اسیروں کا رستگار وہی ہے جس کے طفیل ہم نے گمراہی سے نجات پائی۔ اسی طرح مصر۔ فلسطین۔ شام۔ عراق۔ ایران اور افغانستان میں بھی مشن قائم ہو چکے ہیں۔ انگلستان۔ سپین۔ جرمنی۔ ہالینڈ اور فرانس میں بھی ہمارے مبلغ کام کر رہے ہیں۔ اور جاوا سماٹرا۔ ملایا۔ بورنیو۔ ماریشس۔ برما اور لنکا میں بھی ہزاروں انسان حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے ہیں۔ غرضیکہ دنیا کا کوئی ملک۔ اور کوئی قوم ایسی نہیں۔ جس کو احمدیت کا پیغام نہ پہنچایا گیا ہو۔ اور جہاں ہمارے مبلغین کام نہ کر رہے ہوں۔ پس ایک طرف اگر انگلستان سے بشیر آرچرڈ یہ کہتے ہوئے سنائی دیتا ہے۔ کہ لبیک یا امیر المومنین لبیک میں خدمتِ اسلام کے لئے اپنی جان پیش کرتا ہوں تو ادھر ہالینڈ سے ظفر اللہ کا نخ کی یہ آواز آ رہی ہے کہ اے خدا کے پاک خلیفہ میری جان اور مال بھی اسلام کے لئے وقف ہے۔ اس پر بس نہیں جرمن کا ایک نو مسلم عبدالشکور کنزے بھی لوگوں کو اپنی طرف یہ کہہ کر کھینچ رہا ہے۔ کہ یا مصلح الموعود آپ نے جہالت اور گمراہی سے مجھے رہائی بخشی۔ میں آپ کا ہوں اور آپ کا رہوں گا انشاء اللہ تعالیٰ مگر میرے لاکھوں جرمن بھائی جنہیں انقلاباتِ زمانہ نے پیس کر رکھ دیا ہے۔ ذلت کی قید میں گرفتار آپ کی نظرِ کرم کے محتاج ہیں۔ سو اے لوگو۔ یاد رکھو ہم پورے یقین اور وثوق سے برملا یہ کہتے ہیں۔ کہ وہ دن دور نہیں جب دنیا مصلح موعود کے ذریعہ گمراہی اور ذلت کی قید سے نجات پائے گی۔ اور ہر جگہ اور ہر ملک میں احمدیت کا چرچا ہوگا۔ دنیا کا ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی رسول اور وہ ہے۔ مذہب اسلام اور ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جسمانی اور ظاہری قید

جیسا کہ میں اوپر بیان کر چکا ہوں۔ کہ آپ کا اسیروں کا رستگار ہونا۔ درحقیقت انہیں معنوں میں ہے کہ آپ شکوک و شبہات اور ذلت میں گرفتار انسانوں کو اس قید سے رہائی بخشیں گے۔ مگر چونکہ ظاہری طور پر بھی یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور سینکڑوں جسمانی قیدیوں کو بھی آپ نے رہائی بخشی ہے اس لئے صرف چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں

الف۔ گذشتہ فسادات میں جب کہ اسلام کے نام لیواؤں کو مشرقی پنجاب میں قتل کیا جا رہا تھا۔ اور خون کی ندیاں بہائی جا رہی تھیں تمام مسلمان مشرقی پنجاب چھوڑ کر پاکستان پہنچ چکے تھے۔ صرف چند ہزار انسان قادیان میں موجود تھے۔ جو اپنے محبوب اور پیارے مرکز کی خاطر جانیں قربان کرنے کی انتظار میں زندہ تھے۔ چاروں طرف سے دشمن نے گھیرا ڈالا ہوا تھا۔ اور بڑے بڑے فوجی افسروں کی نظر میں بھی یہ امر محال دکھائی دیتا تھا۔ کہ یہ مقید اور محصور لوگ بچ سکیں گے۔ مگر آپ کی دعاؤں اور حسن تدبیر کا نتیجہ تھا۔ کہ لوگ صحیح و سلامت باعزت طور پر پاکستان پہنچے۔ دوسرے قافلوں کی طرح پیدل اور بھوکے پیاسے نہیں۔ بلکہ موٹروں پر بغیر کسی خوف کے آرام اور امن کے ساتھ الہامِ خداوندی کو پورا کرتے ہوئے۔ کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچا کراماتی وہی ہے جس کی کرامات کا دریا کبھی خشک نہ ہو

"ہم یقیناً جانتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ کیونکہ دوسرے نبیوں کی امتیں ایک تاریکی میں پڑی ہوئی ہیں۔ اور صرف گذشتہ قصے اور کہانیاں ان کے پاس ہیں۔ مگر یہ اُمت ہمیشہ خدا تعالیٰ سے تازہ بتازہ نشان پاتی ہے لہٰذا اس اُمت میں اکثر عارف ایسے پائے جاتے ہیں۔ کہ جو خدا تعالیٰ پر اس درجہ کا یقین رکھتے ہیں کہ گویا اس کو دیکھتے ہیں۔ اور دوسری قوموں کو خدا تعالیٰ کی نسبت یہ یقین نصیب نہیں۔ لہٰذا ہماری روح سے یہ گواہی نکلتی ہے۔ کہ سچا اور صحیح مذہب اسلام ہے۔ ہم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کچھ نہیں دیکھا۔ اگر قرآن شریف گواہی نہ دیتا تو ہمارے لئے اور ہر ایک محقق کیلئے ممکن نہ تھا۔ کہ ان کو سچا نبی سمجھتا۔ کیونکہ جب کسی مذہب میں صرف قصے اور کہانیاں رہ جاتی ہیں تو اس مذہب کے بانی یا مقتداء کی سچائی صرف ان قصوں پر نظر کر کے تحقیقی طور پر ثابت نہیں ہو سکتی۔ وجہ یہ کہ صدہا برس کے گزشتہ قصے کذب کا بھی احتمال رکھتے ہیں۔ بلکہ زیادہ تر احتمال یہی ہوتا ہے کیونکہ دنیا میں جھوٹ زیادہ ہے پھر کیونکر دلی یقین سے ان قصوں کو واقعاتِ صحیحہ مان لیا جائے۔ لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معجزات صرف قصوں کے رنگ میں نہیں ہیں۔ بلکہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کر کے خود ان نشانوں کو پا لیتے ہیں۔ لہٰذا معائنہ اور مشاہدہ کی برکت سے ہم حق الیقین تک پہنچ جاتے ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ب۔ اس کے علاوہ حکومت نے باوجود اظہار وفاداری اور پرانی روایات کی یاد دہانی کے بھی بہت سے سرکردہ احباب جماعت کے وارنٹ گرفتاری جاری کر کے ان کے قیدی بنانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی۔ مگر اسیروں کے رستگار کی دعاؤں اور تدابیر نے انہیں اس سے بچالیا اور بعض کو تو سچ مچ قید میں بھی لے جایا گیا۔ چنانچہ اس وقت کے ہندوستان اور پاکستان کے حالات کے پیش نظر یہ امید تک بھی نہ کی جاسکتی تھی کہ یہ لوگ بچ کر آجائیں گے مگر حیرانی ہے کہ خود وہ قیدی ہی زندان کی آہنی سلاخوں میں یہ منادی کر رہے تھے کہ ہم ضرور رہا ہوں گے اور دنیا کی کوئی طاقت اس میں روک نہیں بن سکتی اور یہ ان کا ہی خیال نہ تھا بلکہ بعض غیر مسلم بھی یہ محسوس کرتے تھے کہ یہ لوگ نہ صرف خود رہا ہوں گے بلکہ دوسروں کی رہائی کا بھی ذریعہ بنیں گے۔ چنانچہ مکرم و محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا بیان ہے کہ ایک ہندو وکیل نے ان سے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ آپ کی یہ قید تو ضرور کسی خاص حکمت کے ماتحت ہے اور اس کا مقصد صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ تا آپ کے امام اور خلیفہ کی دعاؤں کے باعث دوسرے مسلمان بھی رہائی پائیں۔ کیونکہ جس درد اور سوز کے ساتھ آپ کی قید کے باعث آپ کے خلیفہ صاحب دعائیں اور تدبیریں کر سکتے ہیں عام لوگوں کی قید پر نہ کر سکتے تھے۔ سو یہ بات اس ہندو وکیل کی سو فیصدی سچ نکلی۔ اور جہاں احباب جماعت نے اپنے ان قیدی بھائیوں کی رہائی کے لئے دعائیں اور کوششیں کیں وہاں خود حضرت اقدس نے بھی ان کی رہائی کے لئے دعائیں فرمائیں۔ چنانچہ ان لوگوں کی رہائی سے کافی عرصہ پہلے آپ نے اپنی ایک رویا بیان فرمائی جس میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی رہائی کی خبر دی گئی تھی۔

(الفضل ۷ اکتوبر ۱۹۴۷ء) پس مشرقی پنجاب سے احمدی اور دیگر مسلمان قیدیوں کی رہائی بھی آپ ہی کی دعاؤں اور تدبیروں کا نتیجہ ہے اور ان لوگوں کی رہائی ایک دوہرا نشان ہے جو پورا ہوا۔ کیونکہ نہ صرف یہ لوگ ظاہری طور پر ہی قید سے رہا ہوئے بلکہ ان کے ذریعے غلط عقائد اور گمراہی کی زنجیروں میں گرفتار انسانوں نے بھی رہائی پائی اور دوران قید میں ہی ان کے ذریعہ بہت سے آدمیوں نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیعت کر کے یہ گواہی دی کہ آپ ہی اسیروں کے وہ رستگار ہیں جس کی خبر آج سے ۶۲ سال قبل اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک پیارے بندے کو دی تھی۔

سو اے لوگو! تمہیں بشارت ہو کہ اسیروں کا رستگار آگیا اور خدا کی رحمت آج اسی طرح جوش میں آئی ہوئی ہے جس طرح آج سے سینکڑوں سال پہلے وہ جوش میں آئی تھی اور اس کی معرفت کا سورج اسی طرح آج بھی چڑھا ہے جس طرح کہ پہلے نبیوں کے زمانہ میں چڑھا کرتا تھا۔ پس باہر نکلو اور کمروں کی بند ہوا کی بجائے عالم روحانی کی وسیع فضا میں خدا کی رحمت کی ٹھنڈی اور معطر ہوا سونگھو اور اس کی معرفت کے سورج کی خوشگوار روشنی اور چمک سے اپنی آنکھوں کو منور کرو کہ یہ دن روز روز نہیں چڑھا کرتے۔ . . . .

ہاں ہاں! اے مشرق و مغرب کی سرزمینوں کے بسنے والو سب خوش ہو جاؤ اور افسردگی کو دلوں سے نکال دو۔ آخر وہ دولہا جس کی تم کو انتظار تھی آگیا۔ آج تمہارے لئے غم اور فکر جائز نہیں۔ آج تمہارے لئے حسرت واندوہ کا موقعہ نہیں بلکہ خوشی اور شادمانی کا زمانہ ہے مایوسی کا وقت نہیں بلکہ امیدوں اور آرزوؤں کی گھڑیاں ہیں۔ پس تقدس کے سنگھار سے اپنے آپ کو زینت دو۔ اور پاکیزگی کے زیوروں سے اپنے آپ کو سجاؤ کہ تمہاری دیرینہ آرزوئیں بر آئیں اور تمہاری صدیوں کی خواہشیں پوری ہوئیں۔ تمہارا رب خود چل کر تمہارے گھروں میں آگیا۔ اور تمہارا مالک اب تمہاری رضامندی کا طالب ہوا۔ آؤ! کہ ہم سب اپنے بچوں والے تنازعات کو بھول کر اس کے فرستادہ کے ہاتھ پر جمع ہو جائیں۔ اور اس کی حمد کے ترانے گائیں۔ اور اس کی ثناء کے قصیدے پڑھیں۔ اور اس کے دامن کو ایسی مضبوطی سے پکڑیں کہ پھر یہ یارِ یگانہ کبھی ہم سے جدا نہ ہو۔ آمین۔ ثم آمین

انتقاد

"سیاسیات کشمیر کی خونچکاں داستان" لکھ کر سید مبارک علی شاہ جنرل سیکرٹری مسلم لیگ سرینگر نے عوام کو کشمیر کے سیاسی حالات سے روشناس کیا ہے اور بتایا ہے کہ اہل کشمیر کیا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب اہل پاکستان و باشندگان ریاست کشمیر کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ خاص کر پاکستان کے اہل علم حضرات اس میں بہت مفید مطلب باتیں پائیں گے۔ یہ کتاب ۱۹۳۱ء سے لے کر آج تک کشمیر کے سیاسیات کی پوری پوری تواریخ ہے۔ سید مبارک صاحب اس کے لئے لائق تحسین ہیں۔ خدا انہیں جزعظیم عطا فرمائے۔

پانچ آنے کے ٹکٹ برائے پوسٹیج بھیج کر مصنف سے مدرسٹریٹ ۸ فلیمنگ روڈ لاہور کے پتہ پر طلب کریں؛

دعائے مغفرت

ہمارے عزیز دوست اور سلسلے کے مخلص خادم شیخ محمد عبد اللہ صاحب (انارکلی بازار) کے والد محترم ۹۲ سال کی عمر میں تین ماہ بیمار رہ کر انتقال فرما گئے ہیں۔ مرحوم نہایت ہی مخلص احمدی اور موصی تھے۔ احباب جماعت سے مخلصانہ التجا ہے کہ ان کی مغفرت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

خاکسار ثاقب زیروی

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا وعدہ ایسا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دیدی جائے

تحریک جدید کے وعدہ کنندگان اپنے بقاؤں کو جلد سے جلد ادا فرمائیں

تحریک جدید کے وعدہ جات کا جلد سے جلد پورا ہونا نہایت ضروری ہے تا وعدہ جات کی بنا پر جو بجٹ تیار کیا جائے اسے صحیح طور پر چلایا جا سکے۔ دفتر اوّل اور دفتر دوم کے بہت سے احباب کے وعدے ابھی واجب الادا ہیں جس کی وجہ سے کام میں روک پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ مالی سال میں سے ابھی تین ماہ باقی ہیں۔ دفتر اوّل کے چودھویں سال کی رقم کلی طور پر خرچ ہو چکی ہے۔ ایسی صورت حالات کے پیش نظر بقایا دار احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو جلد ادا کرنے کی فکر فرمائیں۔ تا تحریک جدید کا کام جس پر بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی ذمہ داری ہے تسلی اور اطمینان کے ساتھ جاری رکھا جا سکے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

نائب وکیل المال تحریک جدید

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"(پھر) وصیت کا مسئلہ ہے جو خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے۔ مگر وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔ انہیں سستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے آج کل کرتے موت آجاتی ہے۔ پھر دل کڑھتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔

پھر بیسیوں ہماری جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جو دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں (اب تو سینکڑوں ایسے ہیں جو ⅓ اپنی ماہوار آمد کا چندہ میں دے رہے ہیں۔ سیکرٹری) مگر وہ وصیت نہیں کرتے۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ وصیت کر دیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء)

حضور کا ارشاد دوستوں نے پڑھ لیا ہے۔ پس آپ اپنی پہلی فرصت میں ہی وصیت کر کے ہمیں اطلاع دیں۔ مومن تو نیکی میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں رہتے ہیں۔ جب آپ کے دوسرے بھائیوں نے وصیت کر دی ہے تو آپ کیوں پیچھے رہتے ہیں۔ فاستبقوا الخیرات

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

جلسہ مصلح موعود

آج بروز اتوار رتن باغ میں جلسہ مصلح موعود شام تین بجے زیر انتظام لجنہ اماءاللہ مرکزیہ منعقد ہوگا۔ بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ نیز ایک بجے سے چھ بجے تک کھانے پینے کی اشیاء کی دوکانیں بھی لگائی جائیں گی۔ جن کی آمد کشمیر فنڈ میں جائے گی۔ سیکرٹری لجنہ اماءاللہ

درخواستہائے دعاء

(۱)۔ حمیدہ بیگم صاحبہ (رتن باغ لاہور) کی لڑکی محمودہ بیگم بعمر ۵ سال عرصہ بارہ روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے (۲) نذیر احمد صاحب سیالکوٹی (رتن باغ لاہور) کی چچی صاحبہ موضع چندرکے جٹاں ضلع سیالکوٹ میں عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ (۳) بیگم شیخ مسعود احمد صاحب رشید ایم اے ٹاؤن، ہڈ لاہور چند روز سے بیمار ہیں۔ اپنی صحت اور بچوں کی امتحانات میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (۴) غلام احمد صاحب احمدی خانگی ہیڈ کے بھائی بشیر احمد صاحب بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں (۵) محمد اقبال صاحب صدیقی اسٹیشن ماسٹر اکال گڑھ کی اہلیہ صاحبہ کئی روز سے شدید بیمار ہیں اور برائے علاج مشن ہسپتال میں داخل ہیں احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کی مشکلات دور کرے۔ آمین۔

ضروری اعلان!

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے سال رواں کیلئے مندرجہ ذیل ایام تبلیغ وغیرہ مقرر کئے گئے ہیں:۔

۱۔ یوم تبلیغ ۲۷ فروری ۱۹۴۹ء بروز اتوار
۲۔ جلسہ پیشوایان مذاہب یکم مئی ۱۹۴۹ء "
۳۔ یوم تبلیغ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۹ء "
۴۔ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۷ نومبر ۱۹۴۹ء "

احباب ان ایام کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہوارنقشہ بیعت بابت ماہ جنوری ۱۹۴۹ء

پاکستان و ہندوستان میں کل ۱۵۵ افراد احمدیت میں داخل ہوئے روزانہ اوسط پانچ کس رہی۔ اس دفعہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور حیدرآباد دکن کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ ممالک غیر میں ۶۴ بیعتیں ہوئیں۔

(دفتر انچارج بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع سیالکوٹ	
کردٹانہ	۱۲
ڈالوکے بھگت	۴
بدوملہی	۳
ظفروال	۳
بھاگووال	۳
ہوسٹی والا	۲
سیکھواں	۱
قاضی بھاڑنگ	۱
کلوآل	۱
سیالکوٹ	۱
بڈیانہ	۱
میانہ پنڈ	۱
ڈھرانور ملک	۱
کلوسوالہ	۱
بورڈالہ	۱
میزان	۳۶
ضلع گوجرانوالہ	
گوجرانوالہ	۱۰
کبرکا	۳
تڑگڑی	۲
منڈھیالہ وڑائچ	۱
گکھڑ	۱
میزان	۱۷
لاہور	
انارکلی	۱
لوکوشیڈ	۱
موچی دروازہ	۱
لاہور	۱
[illegible]	۱
بیرون دہلی دروازہ	۱
کوٹ میراں فضل دین	۱
ماڈل ٹاؤن	۱
میزان	۸
سرگودھا	
سرگودھا	۲

نام جماعت	تعداد بیعت
گھگھیاٹ	۲
چک ۹۹ شمالی	۱
،، ۱۱۶ جنوبی	۱
اودحمہ	۱
میزان	۷
گجرات	
چھچھیاں	۲
ڈوگے	۱
سرائے عالمگیر	۱
نورنگ	۱
فتح پور	۱
میزان	۶
لائل پور	
چک ۳۳۳	۲
،، ۵۶۵	۱
،، ۱۰۵ اعلیٰ آباد	۱
،، ۳۳۲	۱
،، ۳۲۲	۱
میزان	۶
ملتان	
لالی پور	۵
محمود آباد	۱
میزان	۶
میانوالی	
جوردنی	۲
ڈگرشادہ	۲
بھکر	۲
میزان	۶
جہلم	
کلہ کہار	۱
محمود آباد	۱
سروبا	۱
جہلم	۱
میزان	۴

نام جماعت	تعداد بیعت
شیخوپورہ	
شیخوپورہ	۱
واربرٹن	۱
چک ۶ [illegible]	۱
میزان	۳
راولپنڈی	
راولپنڈی	۳
میزان	۳
ڈیرہ غازیخاں	
ہیرو شرقی	۳
میزان	۳
منٹگمری	
چک ۶/۱۱۰	۱
دوہانہ کلاں	۱
میزان	۲
جھنگ	
چنیوٹ	۱
میزان	۱
کوہاٹ	
کوہاٹ	۱
میزان	۱
کوئٹہ	
کوئٹہ	۱
میزان	۱
حیدرآباد دکن	
حیدرآباد دکن	۲۲
میزان	۲۲
صوبہ سندھ	
کراچی	۴
محمود آباد سندھ	۳
شریف آباد	۱
میزان	۸

نام جماعت	تعداد بیعت
کٹک اڑیسہ	
[illegible]	[illegible]
سونگڑہ	۳
انگول	۱
امدڈولا	۱
میزان	۶
صوبہ سرحد	
پشاور	۱
کنڈے حاجی خیل	۱
ہزارہ	۱
میزان	۳
مالابار	
ٹراونکور	۲
میزان	۲
بنگال	
راجشاہی	۲
میزان	۲
بمبئی	
بمبئی	۲
میزان	۲
ممالک غیر	
نائیجیریا	۸
گولڈکوسٹ	۱
بورنیو	۱۴
امریکہ	۳۰
یوگنڈا	۲
ٹانگانیکا	۶
نیروبی	۱
انگلینڈ	۱
عدن	۱
میزان	۶۴

برطانیہ اور شام کے درمیان باہمی اتحاد کا معاہدہ

دمشق ۱۹ فروری - شام کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گشت کر رہی ہے۔ کہ برطانیہ اور شام کے درمیان باہمی اتحاد کے ایک معاہدے کے بارے میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ سرکاری حلقے اس اطلاع کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکاری ہیں۔ لیکن معتبر ذرائع سے یہ معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے مذاکرات ہوئے ہیں۔ اور کافی حد تک معاملات طے ہو چکے ہیں۔ یہاں یہ ممکن خیال کیا جا رہا ہے کہ شام اور برطانیہ کے درمیان ایک معاہدہ کی وجہ سے شام اتحاد اوقیانوس میں بھی شریک ہو سکے گا۔ (رسٹار)

برطانیہ میں ایٹمی حملوں کی تربیت

لندن ۱۹ فروری - معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ کی نئی شہری دفاعی فوج کے لئے بھرتی موسم خزاں میں شروع ہوگی۔ اس سلسلے میں پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے اور چند ہفتوں میں ایک سرکاری بیان جاری ہونے کی توقع ہے

جنگ کے بعد شہری دفاع کا پہلا تربیتی اسکول آئندہ ماہ یارک شائر میں کھولا جائے گا۔ اور دوسرا برسٹل کے نزدیک اسکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ میں بھی دو اسکول کھولے جانے کی تجویز ہے ان اسکولوں میں گذشتہ جنگ کی طرح سے آتش گیر مادہ بم اور گیس کی جنگوں کی تربیت دینے کے علاوہ ایٹمی اور جراثیمی حملوں کی بھی تربیت دی جائیگی (اسٹار)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

باجلاس شیخ محمد اکبر صاحب بی اے (آنرز) ایل ایل - بی - پی - سی - ایس سینئر سب جج بہادر شیخوپورہ

مث سال ۱۹۴۹ء

فرم سلطان احمد محمد حیات برادرسید محمد حیات ولد حاجی غلام محمد قوم بان ساکن ننکانہ صاحب مالک و حصہ دار فرم مدعی

بنام

بھگوانداس ولد نامعلوم کھتری چونی لال ولد وس کھی مدم سائیں داس ولد ردم دیال گلزاری مل ولد نامعلوم اقوام کھتری ڈھیکہ بکر ان نو ڈگرین سنڈیکیٹ ننکانہ صاحب مدعا علیہم

دعویٰ دلا پانے مبلغ -/۱۲/۱۰۶۱ روپیہ

بنام مدعا علیہم

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہم متذکرہ صاحبان اپنی سکونت ترک کرکے بلا پتہ ہندوستان چلے گئے ہیں۔ معمولی طریق پر مدعا علیہم کی تعمیل سمن ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا ہے۔ مدعا علیہم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتقرر ۳/۳/۴۹ حاضر عدالت ہذا آکر اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً پیروی مقدمہ نہ کریں گے۔ تو ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۱۵/۲/۴۹ دستخط ہمارے و مہر سے عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مرزا عبداللہ جان جج بہادر خفیفہ پشاور چھاؤنی

بمقدمہ

عبدالعزیز خان ولد محمد حیات خان مالک فرم ایم حیات بنام ملک عبدالکریم مدعا علیہ اینڈ برادرز سوداگر صدر روڈ پشاور چھاؤنی مدعی

دعوے دلا پانے مبلغ -/-/۲۴۳۷ روپیہ

اشتہار بنام ملک عبدالکریم سکنہ پشاور چھاؤنی حال بزد بجلی گھر متصل ڈنگہ ضلع گجرات پنجاب مدعا علیہم

اندریں مقدمہ کئی بار احکام طلبی مدعا علیہ عدالت ہذا سے جاری ہو چکے ہیں۔ مگر مدعا علیہ مذکور پر معمولی طریقہ سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مورخہ ۲۸/۲/۴۹ کو بوقت ۱۰ بجے صبح اصالتاً - وکالتاً - مختارتاً حاضر عدالت ہو کر جواب دہی و پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ بصورت غیر حاضری اسکے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۱۲/۲/۴۹ کو میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں - ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی - (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہارڈ کوک

اعلان

ہم بہترین قسم کا ہارڈ کوک بہت بڑی مقدار میں فونڈریوں اور کارخانوں کے لئے بلجیئم سے منگوا رہے ہیں جو کہ فروری ۱۹۴۹ء میں کراچی (پاکستان) میں پہنچ جائے گا۔ ہارڈ کوک استعمال کرنیوالے فونڈریوں اور کارخانوں کے مالکان ہمارے پاس اپنے آرڈر ابھی سے بک کرادیں۔ تاکہ مال بک ہو جانے کے بعد اُن کو مایوسی نہ ہو ہارڈ کوک کا نمونہ ہمارے دفتر میں موجود ہے جو ہر وقت ملاحظہ کیا جا سکتا ہے

بٹالہ انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ

۶۔ گنگا رام ٹرسٹ بلڈنگ دی مال لاہور

بعدالت جناب شیخ عبداللطیف صاحب سپیشل کلکٹر بہادر گجرات

برکت علی ولد محمد اقوم گوجر سکنہ تجہ تحصیل کھاریاں

بنام

لابھ سنگھ۔ تیجا سنگھ۔ سنتا سنگھ۔ حاکم سنگھ دھکم سنگھ پسران کرپال سنگھ قوم کھتری سکنہ رام گڑھ۔ تحصیل کھاریاں۔

درخواست واگذاری اراضی مرہونہ قبل از ۱۸ جون ۱۹۰۱ء واقعہ رقبہ ٹبی کلاں۔ تحصیل کھاریاں۔

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہم چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلے گئے ہیں لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مذکور مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو تو مورخہ ۷/۳/۴۹ کو حسب ضابطہ حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۱۵/۲/۴۹

(مہر عدالت) دستخط حاکم

بعدالت جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

مسماۃ جلال بی بی دختر رحم علی ذات آوان سکنہ میاں جہان تحصیل کھاریاں۔

بنام

غلام احمد ولد رحمت قوم آوان سکنہ میاں جہان تحصیل کھاریاں۔ دعویٰ تمسک الرہن (۲۶/۱۰) کنال اراضی واقعہ موضع ملکہ تحصیل کھاریاں۔

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہ کے متعلق رپورٹ ہے کہ وہ ملک ایران چلا گیا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو مورخہ ۲۶/۳/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی

(مہر عدالت) دستخط حاکم

پیغام احمدیت

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

جی۔ ٹی۔ بس سروس

سیالکوٹ کیلئے جی۔ ٹی بس سروس کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ واجبی شیڈول کے مطابق لیا جاتا ہے۔ بس ہر روز شام کے چار بجے چلا کرتی ہے سردار خاں منیجر سرائے سلطان لاہور

ہجامل

فون نمبر ۳۳۸۴

کی سالانہ کلیرنس سیل ۱۴ فروری سے شروع ہے

۱۔ تھرماس فلاسک (ایک پائینٹ) اعلیٰ بلجیئن	تین روپے ۱۲ آنے
۲۔ پرچ پیالی بیکیلائٹ (انگریزی)	ایک روپیہ دو آنے فی جوڑی
۳۔ ٹی سٹ انگلش ۲۲ چیزیں، فینسی ڈیزائن	۲۸ روپے آٹھ آنے فی سٹ
۴۔ پلیٹ (ڈنر کے) سبز کنارہ انگلش	چودہ آنے فی
۵۔ پڈنگ پلیٹ (جانسن) زرد	ایک روپیہ ۶ چھ آنے
۶۔ ڈنر پلیٹ "	ایک روپیہ دس آنے فی
۷۔ فروٹ سٹ اعلیٰ فرینچ گلاس ۷ عدد	سات روپے آٹھ آنے فی سٹ
۸۔ واٹر سٹ اعلیٰ بلجیئن گلاس مختلف رنگ	تیرہ روپے فی سٹ
۹۔ ٹی سٹ سلور پلیٹڈ ۳ چیزیں	تیرہ روپے آٹھ آنے فی سٹ
۱۰۔ واٹر سٹ سلور پلیٹڈ ۲ چیزیں	اٹھارہ روپے آٹھ آنے فی سٹ
۱۱۔ کٹلری کیبنٹ (چھری کانٹے وغیرہ) بہترین انگریزی بے داغ ۲۷ عدد	پچاس روپے

ان کے علاوہ اور بہت سی چیزیں واجبی قیمت پر ملیں گی

ہجامل میلا رام دھنی رام سٹریٹ انارکلی لاہور

(لارنس پبلسٹی)

قرۃ عینی بک یا رسول اللہ

سرمہ مصطفائی رجسٹرڈ

دھند، جالا، غبار، ککرے، پڑبال، ناخونہ، پھولا جو پکی نہ ہو، موتیابند، سرخی چشم، کمزوری نظر، نزدیک المسافہ، شب کوری، دوربین کا اندھراتہ، روز کوری دن کا اندھراتہ، وغیرہ امراض چشم کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ بیچی کو علامہ اقبال فرماتے ہیں ۔ سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

شب کا استعمال صبح کو فی الحقیقت شانِ مصطفائی دکھاتا ہے۔ خورد و کلاں، پیر و جوان، مرد و زن سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ ضرورت مند حضرات آزما کر آج ہی اعجاز مصطفائی ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت شیشی خورد عادہ اور شیشی کلاں تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر۔ منیجر دواخانہ مصطفائی رجسٹرڈ محلہ دارا شکوہ عقب لنڈا بازار لاہور

ہندوستان میں جائداد کا تبادلہ

فون نمبر ۵۶۴

ہمارے پاس بے شمار مکان و دوکان اور کارخانے پاکستان کے ہر شہر میں موجود ہیں جو کہ آپ کو اپنی جائداد کے بدلے میں آسانی سے ہمارے ذریعے مل سکتے ہیں

(تفصیلات کے لئے پراپرٹی ڈیلرز سنڈیکیٹ کو لکھیں)

امرت سر:۔ گاگر مل روڈ

نئی دہلی:۔ کیپٹل اسسٹنٹ ایجنسی

فون نمبر ۱۸۶ میکلوڈ روڈ لاہور

فون نمبر ۴۷۸۱

افسنتین مرکب:۔ ڈرنکنگ۔ غم دور کرتی معدہ اور جگر کی اصلاح کرتی نیند لاتی ہے۔ قیمت فی بکس ۶ روپے:۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

رنگون میں پناہ گزینوں کا سیلاب

پولیس کو ہڑتال میں شامل کرنے کی کوشش

رنگون ۱۹ فروری۔ پناہ گزینوں کی کثیر تعداد میں آمد کی وجہ سے رنگون کی صورت حال خراب ہو گئی ہے اشیاء کی قیمتیں پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ اور اب بھی بڑھ رہی ہیں۔ مضافات سے چیچک کی وبا پھیلنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت کم از کم ۷ ہزار پناہ گزین رنگون میں ہیں۔ اور مزید پناہ گزینوں کے آنے کی توقع ہے۔ سوائے چند کے تمام اسکول اور کالج بند ہیں۔ اور طلباء ان کلرکوں کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ جو ۷ فروری سے ہڑتال پر ہیں۔ حکومت کے معزولی کے حکم کا ۱۵ ہزار کلرکوں پر اثر پڑا ہے۔ ہڑتالی شہری پولیس سے ہڑتال میں شامل ہونے کی درخواست کر رہے ہیں۔ کیونکہ ۱۹۴۶ء میں جب پولیس نے ہڑتال کی تھی تو کلرکوں نے ان سے ہمدردی کی تھی اور انکے مقصد کی حمایت کی تھی۔

پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان تجارتی معاہدہ

کراچی ۱۹ فروری یوگوسلاویہ کیساتھ پاکستان کا ایک تجارتی معاہدہ ہو گیا ہے یکم اپریل سے اس معاہدہ پر عمل شروع ہو جائیگا پاکستان نے جو اشیاء دینے کا وعدہ کیا ہے انہیں کھیلوں کا سامان بھی شامل ہے

پناہ گزینوں کی واپسی کی کانفرنس

پاکستان اور ہندوستان میں پر جوش خیر مقدم

نئی دہلی ۱۹ فروری۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان خیر سگالی بڑھانے اور پناہ گزینوں کی اپنے اپنے گھروں میں واپسی میں آسانیاں پیدا کرنے کے لئے سیاسی اور مجلس کارکنوں کی ایک غیر سرکاری بین المستعمراتی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز کا دونوں ملکوں میں پر جوش خیر مقدم کیا گیا ہے اس کانفرنس کا انتظام ہندوستان پاکستان مرکزی بحالی کی کمیٹی کر رہی ہے اسے سرحد کے دونوں طرف سے پناہ گزینوں نے دو ہزار خطوط اور ٹیلیگرام روانہ کئے ہیں ان پیغامات میں پناہ گزینوں نے اپنے گھروں کو واپس جانے اور اپنی مستعمرہ کے شہری بننے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوری طور پر ڈاک کا سلسلہ جاری کرنے کیلئے بھی زور دیا ہے۔ کیونکہ ان کی وجہ سے دونوں مستعمرات میں خیر سگالی کے جذبات میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔

یہ کانفرنس ۲۶ فروری کو دہلی میں شروع ہو جائیگی۔ اس کی صدارت مولانا حبیب الرحمن کریں گے۔ اسمیں عام لوگوں کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔ پھر بھی ۲۷ فروری کو کانفرنس کا ایک کھلا اجلاس منعقد ہو گا۔

آج مولانا حبیب الرحمن نے کہا کہ صدر کانگرس ڈاکٹر پٹابھی ستارمیہ نے کانفرنس میں شرکت پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ وہ ایک ممبر کی حیثیت سے کانفرنس کی سفارشات کو کانگرس ہائی کمانڈ کے سامنے پیش کرنے کے لئے شرکت کرینگے۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بہت سے ایم۔ ایل۔ اے بھی شرکت پر آمادہ ہیں۔ اور یہ کہ مرکزی حکومت کے بعض وزیر گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ مولانا نے دونوں حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ نمائندوں کو کانفرنس میں شرکت کے لئے زیادہ سے زیادہ آسانیاں بہم پہنچائیں۔ (استار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شنگھائی میں فساد کا خطرہ۔ قیمتوں میں ۰۰ ۴ فیصدی اضافہ

شنگھائی ۱۹ فروری۔ کمیونسٹوں کے شنگھائی میں داخل ہوتے ہی وہاں فساد ہو جانے کا خطرہ ہے۔ غیر ملکی باشندوں کی انخلاء کی اسکیم فوری طور پر عمل درآمد کے لئے بالکل تیار ہے۔ کمیونسٹ فوجیں کم سے کم ۱۲ میل دور رہ گئی ہیں اور یہ معلوم نہیں کہ شنگھائی مقابلہ کرے گا یا نہیں۔ شہر کے لئے قوم پرستوں کی دفاعی تیاریاں کافی مضبوط ہیں۔ اور اگر امن کے مذاکرات ناکام ہو گئے تو چیانگ کی فوجوں کے لڑنے کا امکان ہے۔ پر امید تاجروں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ماؤزی تنگ کے ساتھ کامیاب گفت و شنید ناممکن ہے۔ لیکن کچھ غیر ملکی تاجر یہ محسوس کرتے ہیں کہ تجارت کا مستقبل تاریک نظر آتا ہے۔ لیکن اس وقت خاص موضوع بحث کمیونزم نہیں ہے بلکہ اخراجات زندگی ہیں جو گذشتہ ایک عشرہ میں ۰۰ ۳ فیصدی بڑھ گئے تھے ان میں مزید سو فیصدی کا اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک رات میں ایک اخبار کی قیمت ۵۰ سے بڑھ کر ۲۰۰ طلائی یوان ہو گئی اور اب بھی یہ ضمانت نہیں ہے کہ کل تک قیمتوں میں اور اضافہ نہ ہو۔ (استار)

روسی اقتصادیات کا اہم عنصر

واشنگٹن ۱۹ فروری۔ آسٹریا کے جو جنگی قیدی حال ہی میں روس سے واپس آئے ہیں انہوں نے جبری مزدوری کے روسی کیمپوں کے متعلق نئی تفصیلات بیان کی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ یہ کیمپ روس بھر میں پھیلے ہوئے ہیں اور روسی اقتصادیات کے ایک اہم عنصر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ان کیمپوں میں وہ مرد اور عورتیں رکھی جاتی ہیں انہیں معمولی جرائم کی سزائیں دی جاتی ہیں۔ لیکن ان کی اکثر تعداد سیاسی جرائم میں ماخوذ ہوتی ہے۔ ان کیمپوں سے روس کو بہت سستے مزدور مل جاتے ہیں۔ انہیں فیکٹریوں میں استعمال کرنے کے علاوہ انتہائی محنت کے تعمیری کاموں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اور دور افتادہ علاقوں میں نہریں اور سڑکیں بنانے پر انہیں خاص طور پر لگایا جاتا ہے۔ اپنے کام کرنے کے مقامات کے نزدیک یہ لوگ مخصوص کمپونڈ میں اپنے خاندانوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ بعض مرتبہ پورے کا پورا شہر محض مجرموں اور ان کے محافظوں سے بھرا ہوتا ہے۔ آلہ کار حکومتوں میں بھی لیبر کیمپ قائم کرنے کا طریقہ رائج ہونا شروع ہو گیا ہے۔ چیکوسلاویکیا میں ایک قانون منظور کر کے ان کیمپوں کے قیام کو قانونی حیثیت دیدی گئی ہے اور ان کیمپوں میں وہ لوگ رکھے جا سکتے ہیں جن کی سرگرمیاں حکومت کے لئے باعث خطر ہوں۔ کہا جاتا ہے کہ اس قسم کے کیمپوں کی تعمیر کا ایک جال بچھایا جا رہا ہے۔ (استار)

ٹورنٹو میں ایک نیا ریڈیو سٹیشن

ٹورنٹو ۱۹ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹورنٹو میں ایک بہت بڑا ریڈیو سٹیشن قائم کرنے کی تیاری ہو رہی ہے اس مقصد کے لئے کینیڈا کی حکومت نے برطانیہ کی ایک فرم کو ۸۰ لاکھ روپے کا ایک پلانٹ تیار کرنے کا آرڈر دیا ہے۔ (رائٹر)

مسور کی فصل کا رقبہ

لاہور ۱۹ فروری۔ سال ۴۹-۱۹۴۸ء کے متعلق محکمہ زراعت کی آخری پیشن گوئی کے مطابق مغربی پنجاب میں مسور کی زیر کاشت فصل کے رقبے کا اندازہ ۱۳۰۰۹۰۰ ایکڑ ہے۔ پچھلے سال اس فصل کا اصل رقبہ ۱۵۸۰۰ ایکڑ تھا۔ مسور کی فصل کی حالت حسب معمول ہے۔ (محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

تیل کی پیداوار کا تخمینہ

لاہور ۱۹ فروری۔ سال ۱۹۴۸ء کے متعلق محکمہ زراعت کی آخری پیشن گوئی کے مطابق مغربی پنجاب میں تیل کی فصل کا کل رقبہ ۱۰۰ ،۳۰۱ ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے۔ یہ رقبہ پچھلے سال کے اصل رقبہ سے جو ۴۱۶۰۰ ایکڑ تھا ۲۸ فیصدی کم ہے۔ پیداوار کا مجموعی اندازہ ۷۸۰۰۰ ٹن کیا گیا ہے۔ جس میں گذشتہ سال کی اصل پیداوار کے مقابلہ میں ۔۔ فیصدی کی کمی ہوئی ہے۔ صوبہ بھر میں حسب معمول تاریخوں پر فصل کی کٹائی شروع ہوئی۔

حکومت پاکستان کے عملہ کی رجسٹریشن

لاہور ۱۹ فروری۔ حکومت پاکستان نے ضروری عملہ کی رجسٹریشن سے متعلق ہنگامی قانون مجریہ ۱۹۴۸ء میں ترمیم کر دی ہے تاکہ مختلف اشخاص کے زمرے کو جنہیں حکومت کی ضروری خدمات کیلئے مناسب سمجھا جائے اس میں شامل کر لیا جائے۔

اس ہنگامی قانون کا یہ مقصد ہے کہ جن اشخاص کو حکومت کی ضروری خدمات کے لئے مناسب سمجھا جاتا ہے ان کی اطلاعات کے بارہ میں مکمل ریکارڈ رکھا جائے یہ کارروائی اس نیت سے نہیں کی جا رہی کہ اس ہنگامی قانون کے تحت رجسٹر شدہ اشخاص کی ملازمت سے متعلق پسند یا نقل و حرکت کی آزادی پر کسی قسم کی پابندی عائد کی جائے بلکہ مدعا صرف یہ ہے کہ ملازمت کے بعض ضروری درجوں کے لئے ملک میں کل اشخاص سے متعلق اعداد و شمار فراہم کئے جا سکیں۔

اس قانون کے دائرے میں آنے والے اشخاص کو چاہیئے کہ وہ اپنے صوبہ میں واقعہ دفاتر روزگار میں اپنا نام درج رجسٹر کرائیں۔ انہیں چاہیئے (۱) اشتہار کی تاریخ یعنی ۱۱ فروری ۱۹۴۹ء سے یا (۲) پاکستان میں مستقل رہائش کی خاطر پاکستان میں داخل ہونے کی تاریخ سے یا (۳) ۱۸ سال کی عمر پانے کی تاریخ سے یا (۴) آرڈیننس کے گوشوارہ (۱) میں مندرج ہے۔ کاروبار یا ملازمتوں کے حصول کے لئے قابلیت حاصل ہونے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اپنا نام رجسٹر کرانے کی غرض سے درخواست کریں۔ واضح رہے کہ متذکرہ ہنگامی قانون گورنر جنرل کی جانب سے ۲۳ فروری ۱۹۴۸ء کو نافذ کیا گیا تھا۔ جس کے تحت اٹھارہ سال سے زائد اور پچیس سال سے کم عمر کے ایسے اشخاص کا نام جو ابھی تک مرکزی حکومت یا پاکستان کی کسی صوبائی حکومت کے ملازم نہیں تھے ضروری ملازمت کے مختلف درجوں میں رجسٹر کرانا لازمی تھا۔

بچوں کو اسکول نہ بھیجنے پر جرمانہ

بنگلور ۱۹ فروری۔ میسور کے ابتدائی تعلیمی ایکٹ کے تحت میسور تعلقہ کے ایک مجسٹریٹ نے ۳۰ والدین پر اپنے بچوں کو اسکول نہ بھیجنے اور بلا کسی وجہ کے اسکول سے جانے سے روکنے پر پہلی بار دو دو روپیہ جرمانہ کیا۔ ان پر تعلیمی افسروں کے یہ شکایت کرنے کے بعد مقدمہ چلایا گیا۔ کہ انہوں نے اسکول جانے کے قابل اپنے بچوں کو سکول جانے سے روکا۔ اور میسور کے قانون کی رو سے یہ ایک جرم ہے (استار)

برمی کمیونسٹوں کا چاول کی مل پر حملہ

رنگون ۱۹ فروری۔ ضلع پیگو میں کمیونسٹوں نے ایک گاؤں میں ایک چاول کی مل پر حملہ کیا اور تقریباً ۱۵۰ ہزار روپیہ کا دھان لے گئے (استار)